سوال

(172) "کتاب الروح" کی نسبت ابن قیم کی طرف

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ نے "الایات "البینات "کی تحقیق میں کہا ہے کہ "کتاب الروح "کی نسبت ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ کی طرف کرنا مشکوک ہے۔ کیا یہ بات صحیح ہے؟ (فتاوی الدینہ :15)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں اس کتاب کے ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب ہونے کے بارے میں مجھے بھی شک ہے کیونکہ اس میں اس طرح کے قصے کہانیاں اور منکرات ہیں کہ ان کی وجہ سے جبکہ میں کسی مخطوطہ پر بھی مطلع نہ ہوسکا کہ جس پر اعتماد کرسکوں اس لیے ہم ان کی طرف اس کتاب کی نسبت کاٹنے کا کہتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

بعض کتب اور مصنفات کے بارے میں سوالات صفحہ :256

محدث فتویٰ